سوال

شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وزیرستان میں جاری جنگ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ازارہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں تفصیلی جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ہد!

ہم وزیرستان کے حوالہ سے کچھ تاریخی حقائق کا تذکرہ کرتے ہیں جن سے اس جنگ کی شرعی حیثیت کا تعین کرنے میں مدد ملے گی۔

۔ ۱۹۹۸ء کے اندازے کے مطابق شمالی وزیرستان کی آبادی تقریباً تین لاکھ اکسٹھ ہزار اور جنوبی وزیرستان کی آبادی چار لاکھ انتیس ہزار تھی۔ شمالی وزیرستان کا صدر مقام 'میران شاہ' ہے جبکہ جنوبی وزیرستان کا ہیڈ کوارٹر 'وانا' ہے۔

حکومتِ پاکستان پر دباؤ ڈالا۔

گیا۔ مارچ ۲۰۰٤ء میں 'وانا' کے قریب 'اَعظم وارسک' کے مقام پر حکومت اور قبائلیوں کے مابین ایک بڑی جھڑپ ہوئی۔

۲۰۰۷ء میں ان کو حکومت پاکستان کی طرف سے شہید کر دیا گیا۔

عبد اللہ کو اس معاہدے میں شامل کرنے سے انکار کر دیا۔

۲۰۰۷ء میں حکومت پاکستان نے لال مسجد پر حملہ کرتے ہوئے بیسیوں طلباء اور سینکڑوں بچیوں کو شہید کر دیا' جس کے رد عمل میں بیت اللہ محسود نے افواج پاکستان پر خودکش حملوں کی دھمکیاں دیں اور معاہدہ توڑنے کا اعلان کیا۔

۲۰۰۷ء میں سات قبائلی ایجنسیوں شمالی وزیرستان' جنوبی وزیرستان' کرم ایجنسی' باجوڑا ایجنسی' خیبر ایجنسی' اَورکزئی ایجنسی اور مہمند ایجنسی کے علاوہ مالاکنڈ ڈویژن' سوات اور درہ آدم خیل سے تعلق رکھنے والے بیس کے قریب طالبان رہنماؤں کا اجلاس ہوا اور بیت اللہ محسود کی قیادت میں 'تحریک طالبان پاک

افواجِ پاکستان کے خلاف کاروائیاں بند کرنے کا اعلان کیا۔

۲۰۰٤ء میں سینکڑوں غیر ملکیوں کو 'وانا' لے کر آئے تھے۔ یہ غیر ملکی یہاں آکر آباد ہو گئے تھے اور قبائلیوں نے ان پر کوئی اعتراض نہ کیا۔ ۲۰۰٤ء میں 'نیک محمد' کی قیادت میں قبائلیوں نے افواج پاکستان کو بھاری نقصان پہنچایا جس کے نتیجے میں امن معاہدہ ہوا اور بعد ازاں نیک محمد ایک میزائل

جنوبی وزیرستان میں اسی عرصے میں مقامی طالبان کو غیر ملکی ازبک مجاہدین کے رویوں سے کچھ شکایات پیدا ہوئیں اور بہت سے مقامی سرداروں کے قتل کا الزام بھی ازبکوں پر لگایا جاتا رہا۔ ازبک کسی بھی مقامی سردار پر جاسوسی کا الزام لگا کر اس کو قتل کر دیتے تھے۔ انہوں نے زمین میں گڑھے کھود کر اپنی جیلیں

کے بعد ٤٥ قبائل کے گرینڈ جرگہ اور حکومت کے مابین امن معاہدہ ہو گیا۔ یہ معاہدہ جولائی ۲۰۰٦ء کو ہوا۔

ہمارے نزدیک دفاعی جنگ تھی جو کہ حکومت پاکستان نے قبائلیوں پر مسلط کی تھی۔ واللہ اعلم بالصواب

وباللہ التوفیق

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی